



محدث فتویٰ
ISLAMIC
RESEARCH
COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز تسبیح والی روایت سنداً صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

صلاة تسبیح والی حدیث کے بارہ میں صاحب مرعۃ اور صاحب تحفۃ الاحوذی لکھتے ہیں «الْمَطْلُوعُ عَنْ دَرَجَةِ النَّحْسِ» اور رسالہ «الترغیب بحديث صلاة التسبیح» کے مقدمہ میں لکھا ہے

«وَالْحَاصِلُ أَنَّ حَدِيثَ التَّسْبِيحِ صَحِيحٌ لِغَيْرِهِ لِأَنَّ لَهُ طَرِيقًا عَلَى شَرْطِ النَّحْسِ، فَيَنْتُمُ بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَيَقْتَضِي بَعْضُهَا بَعْضًا وَيُصْنِفُ الْحَدِيثُ صَحِيحًا»

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 253

محدث فتویٰ

